بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

الحمد للہ، اب "حکمت قرآن" کی ادارتی ذمہ داری جناب محمد رفیق چودھری صاحب کے سپرد کی گئی ہے۔ یہ شمارہ انہی کی ادارت میں نکل رہا ہے۔ چودھری صاحب جامعہ پنجاب سے عربی اور اسلامیات میں ایم اے ہیں۔ اب وہ اسلامیات میں پی ایچ ڈی بھی کر رہے ہیں۔ انہوں نے اسلام پر چند کتابیں بھی لکھی ہیں جن میں "حدِ رجم" اور "قرآن سے ایک انٹرویو" بہت اہم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے موصوف کو مطالعہ و تحقیق کا خاص ذوق عطا کیا ہے۔ علوم قرآنی کے وہ خاص طور پر طالب علم ہیں اور قرآنیات کے بارے میں اچھی واقفیت رکھتے ہیں۔ "حکمتِ قرآن" کی ادارت کے علاوہ چودھری صاحب بعض اوقات قرآن اکیڈمی میں زیرِ تعلیم طلبہ کو دینی موضوعات پر خصوصی لیکچر بھی دیا کریں گے۔ انہیں اس سلسلے میں جامعہ کی سطح پر تدریس کا عملی تجربہ بھی حاصل ہے۔

ہم قرآن اکیڈمی کے کام میں چودھری صاحب کی شمولیت کو ایک مفید اضافہ سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کو زیادہ سے زیادہ دینی خدمت کی توفیق دے!

اس شمارے میں "مضاربت" کے موضوع پر مولانا محمد طاسین صاحب کے طویل مقالے کی پہلی قسط شائع ہو رہی ہے۔ اس کی ابھی مزید دو قسطیں باقی ہیں جو آئندہ کی اشاعتوں میں ان شاء اللہ پیش کی جائیں گی۔

اب تک کتابوں پر تبصرے کا کام بعض وجوہ کی بنا پر رُکا ہُوا تھا۔
اس اشاعت سے اسے باقاعدہ طور پر شامل کیا جا رہا ہے۔

بفضلہٖ تعالیٰ قرآن اکیڈمی کے دو سالہ تعلیمی کورس میں چالیس کے قریب طلبہ زیرِ تعلیم ہیں۔ ان کا تدریسی نظام بحمداللہ خوش اسلوبی سے چل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت عطا فرمائے اور ان سے اپنے دین کی خدمت کا کام لے۔

گزشتہ شمارے میں قرآن اکیڈمی کی نئی تعلیمی اسکیم کے بارے میں روزنامہ "پاکستان ٹائمز" میں شائع شدہ ایک تنقیدی خط کا عکس اور میری جانب سے اسکا جواب بھی چھپ گیا تھا۔ مذکورہ بالا خط انگریزی معاصر کی ۷ ستمبر ۸۴ء کی اشاعت میں اور اس کا جواب کسی قدر قطع و برید کے ساتھ ۱۸ ستمبر ۸۴ء کی اشاعت میں آگیا تھا۔ بعد ازاں اس سلسلے میں دوسرا تنقیدی بلکہ صحیح تر الفاظ میں طعن و تشنیع سے بھرپور اور بے سروپا الزامات پر مبنی خط اسی روزنامے کی اشاعت مورخہ ۲۸ ستمبر ۸۴ء میں شائع ہُوا۔ اس خط میں، جیسا کہ قارئین خود ملاحظہ فرمائیں گے، چونکہ ادارۂ قرآن اکیڈمی اور مرکزی انجمن خدام القرآن کے بانی اراکین کی نیت پر براہ راست حملہ کیا گیا تھا اور اُن کے بارے میں شدید بدگمانی پیدا کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ لہٰذا اس کا جواب انجمن کے تاسیسی ارکان میں سے پانچ حضرات کی جانب سے دیا گیا جو پھر قطع و برید اور اختصار کے مراحل سے گزر کر اسی روزنامے میں ۱۲ اکتوبر ۸۴ء کو اشاعت پذیر ہُوا۔ اب مذکورہ بالا خط اور اس کا وہ مکمل جواب ہم اس شمارے میں قارئین تک پہنچا رہے ہیں جو ان تاسیسی ارکان کی طرف سے برائے اشاعت بھیجا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب "حکمتِ قرآن" ہر ماہ کی پہلی تاریخ سے پہلے پہلے قارئین تک پہنچ جایا کرے گا۔

خاکسار

ابصار احمد